This question paper contains 7 printed pages]

Your Roll No.......................

802

B.A. (PROGRAMME)/I **D**

(LANGUAGE COURSE)

URDU LANGUAGE (A)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

۱۔ درج ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: ۱۵

(الف)

یہ اللہ کا نام سن کر گھبرائے، بیچ سے کہا زہے نصیب جو محتاجی میں کسی کی حاجت رفع ہو کام نکلے، بسم اللہ دیر نہ کرو اس نے دم نہ مارا سوداگر کے ساتھ روانہ ہوئی۔ دروازہ سے باہر نکل اس

P.T.O.

غریب سے کہا قافلہ دور ہے مجھے آئے ہوئے عرصہ گزرا ہے آپ گھوڑے پر چڑھ لیں تو پہنچیں وہ فلک ستائی فریب نہ جانتی تھی سوار ہوئی سوداگر نے گھوڑے پر بٹھا باگ اٹھائی قافلے کے پاس آ کوچ کا حکم دیا آپ ایک سمت گھوڑا اپھینکا اُس وقت اُس نیک بخت نے داد بیداد فریاد مچائی، تڑپی روئی چلائی، آہ و زاری اس کی بے رحم سنگدل کی خاطر میں نہ آئی۔ بادشاہ پہر بھر منتظر رہا پھر خیال میں آیا خود چلیے دیکھیے وہاں کیا ماجرا ہوا۔ بیٹوں کا ہاتھ پکڑے سرا سے نکالا ہر چند ڈھونڈ انشان کے سوا قافلہ کا نشان نہ ملا۔ دور گرد اڑتی ہوئی دیکھی، جرس کی صدا سنی۔ نہ پاؤں میں دوڑنے کی طاقت نہ بی بی کے چھوڑنے کی دل کو تاب سب طرح عذاب۔

(ب)

اضمحلال روح کا روز افزوں ہے۔ صبح کو تبرید، قریب دوپہر کے روٹی، شام کو شراب۔ اس میں سے جس دن ایک چیز اپنے

وقت پر نہ ملی، میں مرا۔ واللہ نہیں آ سکتا، باللہ نہیں آ سکتا۔ دل کی جگہ میری پہلو میں پتھر بھی تو نہیں دوست نہ سہی دشمن بھی تو نہ ہوں گا۔ محبت نہ سہی، عداوت بھی تو نہ ہوگی۔ آج تم دونوں بھائی اس خاندان میں شرف الدولہ اور فخر الدولہ کی جگہ ہو۔ ''لم یلد ولم یولد'' ہوں۔ میری زوجہ تمہاری بہن، میرے بچے تمہارے بچے ہیں۔ خود جو میری حقیقی بھیجتی ہے، اُس کی اولاد بھی تمہاری ہی اولاد ہے۔ نہ تمہارے واسطے بلکہ ان بے کسوں کے واسطے تمہارا دعا گو ہوں اور تمہاری سلامتی چاہتا ہوں۔ تمنّا یہ ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا کہ تم جیتے رہو اور تم دونوں کے سامنے مرجاؤں تاکہ اس قافلے کو اگر روٹی نہ دو گے، تو چنے تو دو گے اور اگر چنے بھی نہ دو گے اور بات نہ پوچھو گے تو میری بلا سے۔ میں تو موافق اپنے تصوّر کے مرتے وقت ان فلک زدوں کے غم میں نہ الجھوں گا۔

P.T.O.

۲۔ درج ذیل شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح حوالے کے ساتھ کیجئے: ۱۵

(الف)

دل مت ٹپک نظر سے کہ پایا نہ جائے گا
جوں اشک پھر زمین سے اُٹھایا نہ جائے گا

رخصت ہے باغباں! کہ ٹک دیکھ لیں چمن
جاتے ہیں واں جہاں سے پھر آیا نہ جائے گا

پہنچیں گے اس چمن میں نہ ہم داد کو کبھی
جوں گل یہ چاک جیب سلایا نہ جائے گا

کعبہ اگر چہ ٹوٹا تو کیا جائے غم سے شیخ
کچھ قصر دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا

عمّامے کو اتار کے پڑھیو نماز شیخ
سجدے سے ورنہ سر کو اُٹھایا نہ جائے گا

(ب)

بازو کے جو بند کھول ڈالے

طائر نے تڑپ کے پر نکالے

اِک شاخ پہ جا، چہک کے بولا

کیوں؟ پر مرا کیا سمجھ کے کھولا؟

ہمّت نے مری مجھے اُڑایا

غفلت نے تری، مجھے چھڑایا

دولت نہ نصیب میں تھی ترے

تھا لعل نہاں شکم میں میرے

دے کر صیّاد نے دلاسا

چاہا، پھر کچھ لگائے لاسا

بولا وہ کہ دیکھ، کر گیا جعل

طائر بھی کہیں نگلتے ہیں لعل؟

اربابِ غرض کی بات سُن کر

کر لیجئے یک بہ یک نہ باور

۳۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی **ایک** پر مضمون لکھئے : ۱۵

(۱) ہماری ندیاں

(۲) علم کی برکتیں

(۳) میٹرو ریل

۴۔ درج ذیل میں سے کسی **تین** کی تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے : ۱۵

(۱) رعایت لفظی

(۲) تلمیح

(۳) قافیہ

(۴) نظم

(۵) تشبیہ

(۶) استعارہ

۵۔ غالب کے خطوط کی اہمیت بیان کیجئے ۔ ۵

یا

میر تقی میرؔ کی غزل گوئی پر ایک مضمون قلمبند کیجئے۔

۶۔ افسانہ ''پوس کی رات'' کا جائزہ پیش کیجئے۔ ۵

یا

نظیر اکبر آبادی کی نظم بنجارہ نامہ کا تجزیاتی مطالعہ قلمبند کیجئے۔

۷۔ منٹو کی افسانہ نگاری کا جائزہ لیجئے۔ ۵

یا

مومن خاں مومنؔ کی غزل گوئی پر تبصرہ کیجئے۔